السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ڈارٹ موروڈیون جیل سے ایم آئی خان صاحب تحریر کرتے ہیں۔ سجدہ سہو کس طرح کیا جاتا ہے؟ نماز پڑھنے کے دوران اگر شبہ ہو جائے کہ میں نے چار کی جگہ پانچ رکعت پڑھی ہیں یا چار کی جگہ تین پڑھی ہیں یا کوئی چیز نماز میں رہ گئی ہے یا زیادہ پڑھ لی ہے (جس کا صرف شک ہے یقین نہیں) ایسی صورت میں سجدہ سہو واجب ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سہو کے معنی ہیں بھول جانا۔ یعنی نماز میں بھول کر کوئی کمی یا زیادتی ہو جائے تو اس کا ازالہ سجدہ سہو کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ آپ نے لکھا ہے کہ رکعات کے بارے میں شبہ ہو جائے کہ کتنی پڑھی ہیں تو ایسی صورت میں سجدہ سہو ضروری ہے۔ مثلاً اگر یہ شک ہے کہ تین پڑھی ہیں یا چار تو ایک رکعت مزید پڑھ کر سجدہ سہو کر لے۔ اس سے یا تو اس کی چار پوری ہو جائیں گی اور یا ایک زیادہ یعنی پانچ ہو جائیں گی۔

دونوں صورتوں میں سجدہ سہر کر لینا کافی ہے۔ سجدہ سہو کرنے کی صحیح اور بہتر شکل یہ ہے کہ آخری تشہد میں التحیات درود شریف اور دعا پڑھنے کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے دو زائد سجدے کرے جس طرح کہ عام رکعات میں دو سجدے کئے جاتے ہیں اور پھر مزید کچھ پڑھے بغیر سلام پھیر دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص179

محدث فتویٰ